بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا ملتان
جلد نمبر 7 | بدھ 29 محرم الحرام 1440ھ 10 اکتوبر 2018ء 26 اسوج 2075 بکرمی | شمارہ 277

زرعی شعبہ اور لہسن کی کاشت

نوید عصمت کاہلوں' ملتان

لہسن کا شمار دنیا کی قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ چین لہسن کی پیداوار اور رقبے کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے اور اس کی اوسط پیداوار 8 ٹن فی ایکڑ ہے' جبکہ پاکستان میں لہسن کی اوسط پیداوار 3 ٹن فی ایکڑ ہے۔ لہسن پاکستان کے تمام صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے' لیکن پنجاب میں لہسن گوجرانوالہ' فیصل آباد اور لاہور ڈویژن میں وسیع رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ لہسن کی پیداوار پر اثر انداز ہونے والے اہم عوامل میں پودوں کی تعداد کم ہونا' جڑی بوٹیوں کی فراوانی' طریقہ کاشت کا صحیح نہ ہونا' بیماریاں اور کھادوں کا غیر متناسب استعمال شامل ہیں۔ لہسن ٹھنڈے موسم کی فصل ہے اور اکتوبر کا مہینہ اس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ 160 کلوگرام صحت مند پوتھیاں فی ایکڑ درکار ہوتی ہیں۔ لہسن گلابی منظور شدہ قسم ہے۔ لہسن کی کاشت کے وقت اسے ٹھنڈے موسم' چھوٹے دن اور کم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ گٹھوں کی نشوونما اور فصل کے پکنے کے لئے لمبے دن اور گرم خشک موسم موزوں ہوتا ہے۔ لہسن کو مختلف اقسام کی زمینوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن زرخیز اور بہتر نکاسی آب والی میرا زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ زمین تیار کرنے کے لئے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے اس کے بعد 2 سے 3 بار عام ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لیا جائے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ 20 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ لہسن کی فصل کو خشک زمین میں کاشت کیا جائے اور کاشت کے فوری بعد پانی لگایا جائے۔ بعد میں 3 سے 4 آبپاشیاں ہفتہ وار کی جائیں اور اس کے بعد موسم سرما کے دوران 15 دن کے وقفے سے' جبکہ آخر میں فصل تیار ہونے پر حسب ضرورت پانی لگایا جائے۔ لہسن کے لئے فی ایکڑ 55 کلوگرام نائٹروجن' 25 کلوگرام فاسفورس اور 50 کلوگرام پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن' فاسفورس اور پوٹاش کے اس تناسب کو حاصل کرنے کے لئے 2 بوری یوریا' ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش استعمال کی جائے۔ فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد اور نصف نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت لیکن باقی نصف نائٹروجنی کھاد ماہ دسمبر میں 15 دن کے وقفے سے 2 دفعہ ڈال کر آبپاشی کی جائے۔ جڑی بوٹیاں لہسن کی فصل کو شدید نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کا مقابلہ کرنے میں یہ فصل اتنی کمزور واقع ہوئی ہے کہ بعض اوقات تمام فصل ختم ہو جاتی ہے۔ اکتوبر کاشتہ لہسن کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ' ڈیلا' تاندلہ' مدھانہ' لمب گھاس' سوانکی' قلفہ' کرنڈ اور چولائی وغیرہ شامل ہیں۔ لہسن سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بجائی کے وقت مناسب جڑی بوٹی مار زہر استعمال کی جائے اور کاشت کے ڈیڑھ تا دو ماہ بعد ایک مرتبہ گوڈی کر دی جائے۔ اگاؤ سے پہلے جڑی بوٹی مار زہریں ایس میٹولاکلور' پینڈی میتھالین' آکسی فلورفن یا ایکلونی فن اور اگاؤ کے بعد آکسی فلورفن یا پینوکساڈین استعمال کی جا سکتی ہیں۔ پہلی آبپاشی ہلکی کی جائے تو بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر پانی زیادہ لگ جائے تو گیلے لہسن کا اگاؤ متاثر ہو سکتا ہے۔ پینڈی میتھالین اور ایس میٹولاکلور جڑی بوٹیاں تو کافی بہتر طور پر تلف کرتی ہیں' لیکن لہسن کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر یہ جڑی بوٹی مار زہریں 800 ملی لٹر یا زیادہ مقدار میں استعمال ہو جائے تو لہسن کی بڑھوتری کی رفتار کم کر دیتی ہیں۔ اگر لہسن زیادہ گہرائی پر کاشت ہو جائے یا باریک تریوں سے کاشت کیا گیا ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔